قرآنِ مُبین

۱۰ (10)

آسان ترین، واضح اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر محمد حسَن

بی۔اے آنرز، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

www.drhasanrizvi.org

باسمہ تعالیٰ

"قرآنِ مبین"

(مترجم وشارح)

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

بی-اے آنرز-ایم-اے، پی ایچ-ڈی
شہادۃ العالمیۃ معادلۃ دکتورا من علماء الازہر
مترجم اصولِ کافی در انگریزی مطبوعہ ایران و پاکستان
ڈپٹی ڈائریکٹر : اسلامک ریسرچ سنٹر، شاہراہ پاکستان - پروفیسر: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی-
ڈائریکٹر تصنیف وتالیف : ـــــ میزان فاؤنڈیشن' ـــــ 'امام حسینؑ فاؤنڈیشن'

www.drhasanrizvi.org

اشاریہ پارہ نمبر10 وَاعْلَمُوْا

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱.	خمس کا حکم	۵۹۳
۲.	پیغمبرؐ کے خواب کی حقیقت	۵۹۴
۳.	فتح کا نسخہ اور جنگ بدر	۵۹۶
۴.	خدا کا قانون مکافات	۶۰۰
۵.	بد ترین لوگ	۶۰۱
۶.	دفاعی تیاریوں کا حکم	۶۰۳
۷.	آپس کی محبت کی وقعت	۶۰۴
۸.	ایمان کی طاقت	۶۰۵
۹.	حرص دنیا کے تحت فیصلوں کی مذمت	۶۰۶
۱۰.	ہجرت کرنے والوں کی فضیلت	۶۰۸ تا ۶۱۱
۱۱.	اللہ کی طرف سے بیزاری یا برات کا اعلان	۶۱۲ تا ۶۱۶
۱۲.	عہد توڑنے والوں اور دین پر حملہ کرنے والوں سے جنگ کا حکم	۶۱۷ تا ۶۱۹
۱۳.	خدا کسی کو بغیر امتحان لئے نہیں چھوڑتا	۶۲۰
۱۴.	مسجدوں کو آباد کرنے والوں کی تعریف اور پہچان نیز رسمی عبادتوں پر ایمان اور عمل کی فضیلت	۶۲۱ تا ۶۲۳
۱۵.	اللہ اور رسولؐ کی محبت ہر محبت سے بڑھ کر ہونی ضروری ہے اور غزوہ حنین کی مثال	۶۲۴ تا ۶۲۶
۱۶.	مشرک سراسر نجاست ہی نجاست ہیں	۶۲۶
۱۷.	کوئی خدا کا بیٹا نہیں	۶۲۷ تا ۶۲۹
۱۸.	پادریوں اور علماء دین کی بدمعاشیاں اور سرمایہ داروں سے ان کا گٹھ جوڑ	۶۲۹ تا ۶۳۰
۱۹.	چار حرمت والے مہینے اور ان کی اہمیت	۶۳۱ تا ۶۳۲
۲۰.	آخرت پر دنیا کو ترجیح دینے کا انجام اور غزوہ تبوک کی مثال	۶۳۳
۲۱.	نبیؐ کی ہجرت کا واقعہ اور خدا کی مدد	۶۳۴
۲۲.	جنگ سے کون بھاگتے ہیں	۶۳۶ تا ۶۴۰
۲۳.	ہر خیرات قابل قبول نہیں، مال اور اولاد کا دھوکہ اور اس کا انجام	۶۴۱ تا ۶۴۲
۲۴.	اللہ اور رسولؐ سے لو لگائے رکھنا اور ان پر اعتماد کا حکم	۶۴۳ تا ۶۴۴
۲۵.	رسولؐ کا بلند کردار	۶۴۵
۲۶.	خدا اور رسولؐ کی مخالفت اور منافقت کا انجام	۶۴۶ تا ۶۴۹
۲۷.	مومن کی خصوصیات اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی چیز ہے	۶۵۰ تا ۶۵۲
۲۸.	کافروں اور منافقوں سے جہاد کا حکم اور رسول خداؐ کو شہید کرنے کی کوشش	۶۵۲ تا ۶۵۵
۲۹.	غزوہ تبوک میں جہاد کے لئے نہ نکلنے والوں کا انجام	۶۵۶ تا ۶۶۰
۳۰.	مجبوری میں نیک عمل نہ کر سکنے پر نیک عمل کرنے کا ثواب	۶۶۱ تا ۶۶۲

☆☆☆

www.drhasanrizvi.org

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَ
ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى
عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۱

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى

اور تم جان لو کہ جو بھی مالی فائدہ تم نے
حاصِل کیا ہے اُس کا پانچواں حصہ (خُمس)
ضرور اللہ، اُس کے رسولؐ اور (رسولؐ کے)
رِشتہ داروں، یتیموں، غریبوں اور مُسافروں کے
لئے ہے، اگر تم اللہ پر اِیمان رکھتے ہو اور اُس
پیغام پر (بھی یقین رکھتے ہو) جو ہم نے اَپنے
بَندے پر فیصلے کے دِن اُتارا تھا، جس دِن
دونوں (مسلمانوں اور کافروں) کی فوجیں
مقابل ہوئیں ۔ اور اللہ تو ہر چیز پر پُوری
پُوری قدُرت رکھنے والا ہے ۝۴۱

(وہ وقت یاد کرو) جب تم تو وادی کے
نزدیکی کِنارے پر تھے اور وہ (کافر) دُور
کے کِنارے پر تھے، اور قافلہ تم سے نیچے

www.drhasanrizvi.org

(ساحل) کی طرف تھا۔ اور اگر تم بھی آپس
میں ایک دُوسرے سے وعدہ کرلیتے تو بھی
تمھارے اُس جگہ (پہنچنے کے اَوقات) مختلف
ہو جاتے۔(اور تم قافلہ کو نہ پا سکتے مگر) اللہ
کو تو اُس بات کو پُورا کرنا تھا جو ہونے
والی تھی، تاکہ جو بھی ہلاک ہو وہ رَوشن
دلیل (حُجّت) کے ساتھ ہلاک ہو، اور جسے
زندہ رہنا ہے، وہ بھی رَوشن دلیل کے ساتھ
زندہ رہے۔ اور یقیناً اللہ سُننے والا اور بڑا
جاننے والا ہے (۴۲)

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب اللہ
آپؐ کے خواب میں اُن کی تعداد کم دِکھا رہا
تھا۔ اور اگر وہ آپؐ کو اُن کی تعداد زیادہ

وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي
الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِن لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا
لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَن
بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ (۴۲)
إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا

www.drhasanrizvi.org

لفشلتم ولتنازعتم في الامر ولكن الله سلم انه
عليم بذات الصدور ﴿۴۳﴾
واذ يريكموهم اذ التقيتم في اعينكم قليلا ويقللكم
في اعينهم ليقضي الله امرا كان مفعولا والى
الله ترجع الامور ﴿۴۴﴾

دِکھا دیتا تو تم لوگ ضرور سُست ہو کر ہمّت
ہار جاتے۔ اور لڑائی کے معاملہ میں جھگڑا شروع
کر دیتے۔ لیکن اللہ نے تمھیں اِس سے بچا لیا۔
یقیناً وہ سینوں کے اندر کی حالت کا حال خُوب
جانتا ہے ﴿۴۳﴾

اور (یاد کرو کہ) جب تم ایک دُوسرے
کے مُقابلے پر آئے تو خدا دُشمنوں کی تعداد کو
تمھاری نِگاہوں میں تھوڑا کر کے دِکھا رہا تھا۔
اور تمھیں اُن کی نِگاہوں میں تھوڑا کر کے دِکھا
رہا تھا۔ تاکہ اللہ اُس بات کو پُورا کر دے
جو وہ کرنے والا تھا۔ اور آخرکار سارے کے
سارے معاملات (فیصلے کے لئے) اللہ ہی کی
طرف لوٹائے جاتے ہیں ﴿۴۴﴾ ع

www.drhasanrizvi.org

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا
اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ
تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾

اَے اِیمان لانے والو! جب بھی کسی گروہ
سے (جنگ میں) تمھارا مُقابلہ ہو تو ثابت قدم
رہا کرو اور اللہ کو بہت یاد کیا کرو۔ تاکہ
تم ہر طرح کی بھرپُور اور مکمّل کامیابی اور
بہتری حاصل کرلو ﴿۴۵﴾ اور اللہ اور اُس کے
رسولؐ کی اِطاعت کرو اور آپس میں ایک
دوسرے سے جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ تمھارے اندر
کمزوری اور سُستی پَیدا ہو جائے گی۔ اور
تمھاری ہَوا اُکھڑ جائے گی (یعنی) تمھاری
شان و شوکت اور رُعب دَاب ختم ہو جائے گا۔
(اس لئے) صبر و برداشت سے کام لیا کرو۔ حقیقتاً
خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۴۶﴾ اور تم
اُن لوگوں کی طرح سے نہ ہو جاؤ جو اَپنے

www.drhasanrizvi.org

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِم بَطَرًا وَرِئَاءَ
النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا
يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۞
وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ ۖ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ
نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّي أَرَىٰ

گھروں سے اِتراتے، اکڑتے، لوگوں کو اپنی شان و
شوکت دِکھانے کے لئے نِکلے اِس حال میں کہ
وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے
ہیں۔ (حالانکہ) وہ جو کچھ بھی کر رہے ہیں، اللہ
اُس پر اچھّی طرح سے حاوی ہے (یعنی وہ
اللہ کی گرفت سے کِسی طرح سے باہر نہیں ہیں) (۴۷)
اور جب شیطان نے اُن کے سامنے اُن
کے بُرے کاموں کو بنا سجا کر اچھّا اور خوبصورت
بنا دیا، اور اُن کو یہ پٹّی پڑھا دی کہ آج تو
کوئی بھی تم پر غالب نہیں آ سکتا۔ (کیونکہ)
میں تمھارا ساتھی، مددگار اور حمایتی ہوں۔ مگر
جب دونوں لشکروں کا آمنا سامنا ہوا، تو
وہ اُلٹے پاؤں پلٹ گیا۔ اور کہنے لگا کہ: "میرا

www.drhasanrizvi.org

مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّيٓ أَخَافُ ٱللَّهَ ۚ وَٱللَّهُ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ ﴿۴۸﴾

إِذْ يَقُولُ ٱلْمُنَٰفِقُونَ وَٱلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَٰٓؤُلَآءِ دِينُهُمْ ۗ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى ٱللَّهِ فَإِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۴۹﴾

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ يَتَوَفَّى ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۙ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ

تم سے کوئی تعلّق نہیں ہے۔ (کیونکہ) ہیں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے۔ مجھے تو خدا سے ڈر لگ رہا ہے۔ (کیونکہ) خدا بڑی سخت سزا دینے والا ہے" ع ﴿۴۸﴾ ع ۶

اور (وہ وقت یاد کرو) جب کہ منافقین اور وہ سَب کے سب لوگ جن کے دِلوں ہیں بیماری ہے، کہہ رہے تھے کہ اِن (مُسلمانوں) کو تو اِن کے دین نے خبط اور دھوکے ہیں ڈال رکھا ہے۔ حالانکہ جو کوئی بھی اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو یہ حقیقت ہے کہ اللہ زبردست طاقتور اور بالکل ٹھیک گہری مصلحتوں کے مطابق کام کرنے والا ہے ﴿۴۹﴾ اور کاش تم اُس حالت کو دیکھ سکتے جب فرشتے حق کا اِنکار

www.drhasanrizvi.org

وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۞
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ
لِلْعَبِيدِ ۞
كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوا
بِآيَاتِ اللّٰهِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ

کرنے والے (کافروں) کی رُوحیں قبض کر رہے ہوں اور اُن کے چہروں اور کُولھوں پر چوٹیں مارتے جا رہے ہوں۔ (اور یہ کہتے جاتے ہوں کہ لو) ”اب آگ کی سزا کا جلانے والا مزہ چکھو ۝۵۰ یہ وہی کچھ تو ہے جو خود تمہارے ہاتھ کر چکے ہیں (یا) یہ اُسی کا بدلہ ہے جو خود تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ خدا تو اپنے بندوں پر ظُلم یا زیادتی کرنے والا نہیں“ ۝۵۱

جس طرح آلِ فرعون کی اور اُن لوگوں کی جو اُس سے پہلے ہوئے حالت ہوئی“ کہ اُنھوں نے بھی خدا کے احکامات اور پیغامات‘ باتوں اور نشانیوں کا اِنکار کیا۔ تو اللہ نے

www.drhasanrizvi.org

قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾
ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ
حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۳﴾
كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا
بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ
فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۵۴﴾

بھی (آخرکار) اُن کے گُناہوں پر اُنھیں پکڑلیا۔
(کیونکہ) اللہ بڑا ہی طاقتور اور سخت سزا
دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ یہ اِس لئے ہوا کہ اللہ کِسی
نِعمت کو جو اُس نے کِسی قوم کو دی ہو اُس
وقت تک نہیں بدلتا (چھینتا) جب تک کہ وہ
قوم خود اَپنے اندر تبدیلی پیدا نہ کرلے (کیونکہ)
اللہ سَب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے ﴿۵۳﴾ جس
طرح کہ آلِ فرعون اور اُن سے پہلے کی قوموں
کے ساتھ ہوا، کہ اُنھوں نے اَپنے پالنے والے
مالک کی ہدایتوں، باتوں، نشانیوں اور احکامات
کو جھٹلایا۔ تب ہم نے اُن ہی کے گُناہوں کی
سزائیں اُن کو ہلاک و برباد کرڈالا، اور آلِ
فرعون کو تو غرق ہی کر ڈالا (کیونکہ) وہ سب

www.drhasanrizvi.org

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾
الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنقُضُونَ عَهْدَهُمْ
فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿۵۶﴾
فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ

کے سَب ظالم لوگ تھے ﴿۵۴﴾

یہ حقیقت ہے کہ خدا کے نزدیک زمین پر چلنے پھرنے والی مخلوق میں سب سے بَدتر وہ لوگ ہیں جو حق کے مُنکر ہیں اور پھر کِسی طرح بھی اُسے ماننے پر تیّار نہیں ﴿۵۵﴾ (خاص طور پر) اُن میں سے وہ لوگ جِن کے ساتھ تم نے معاہدہ کیا۔ پھر وہ ہر دفعہ اَپنے عہد توڑ ڈالتے ہیں اور اَیسے (بدترین) کام کے کرنے میں بھی اُنھیں کوئی باک تک نہیں ہوتا۔ (یا) وہ اَیسے بُرے کام سے بھی نہیں بچتے ﴿۵۶﴾ پس اگر یہ لوگ جنگ میں آپؐ کے ہتّھے چڑھ جائیں تو اُن کا صفایا کرکے اُن کی اَیسی خبر لو کہ اُن کے بعدکے دُوسرے لوگوں کے بھی ہوش وحواس اُڑ

www.drhasanrizvi.org

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿۵۷﴾
وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوْمٍ خِيَانَةً فَانبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ
سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿۵۸﴾ ع
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿۵۹﴾

جائیں اور وہ بھی اِس سزا کو یاد کریں (یا)
اگر وہ لڑائی میں تمھارے ہاتھ آجائیں تو اُن
کا صفایا کر کے اُن کے بعد (آنے والی) جماعتوں
تک کو بھی مُنتشر کر ڈالو' تاکہ شاید کہ وہ اِس
سبق کو یاد رکھیں ﴿۵۷﴾

اور اگر آپؐ کو کسی جماعت سے بددیانتی'
بدعہدی' بے ایمانی یا خیانت کا ڈر ہو تو اُن
کے معاہدہ کو علانیہ اُس قوم کے آگے پھینک
دو۔ یقیناً اللہ خیانت اور بدعہدی کرنے
والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۸﴾ ع

حق کے مُنکر (کافر) اِس غلط فہمی میں
نہ رہیں کہ وہ آگے بڑھ گئے ہیں۔ یقیناً وہ
ہمیں ہرا نہیں سکتے ﴿۵۹﴾ (لیکن) تم اُن کے

رکوع ۷

www.drhasanrizvi.org

وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ
الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ
مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا
تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَ
أَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۞

وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ

مقابلے کے لئے جس قدر بھی ممکن ہو زیادہ سے
زیادہ قوّتؔ اور بالکل تیّار، بندھے رہنے والے
گھوڑے مہیّا رکھو۔ تاکہ اُس کے ذریعہ سے اللہ
کے اور اَپنے دُشمنوں کو اور اُن دُوسرے دُشمنوں
کو بھی ڈرا دو کہ جنھیں تم تو نہیں جانتے، مگر
اللہ اُن کو خُوب جانتا ہے۔ اور جو کچھ بھی تم
اللہ کی راہ میں خرچ کروگے اُس کا پُورا
پُورا بدلہ تمھیں دیا جائے گا اور تمھارے ساتھ
کوئی ظلم یا زیادتی نہ کی جائے گیؔ (۶۰)

اور اگر وہ (دُشمنانِ حق) صُلح کی جانب
مائل ہو جائیں تو آپؐ بھی "سَلمؔ" صلح کے لئے
آمادہ ہو جائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیںؔ (کیونکہ
یہ حقیقت ہے کہ وہ سَب کچھ سُننے والا اور

www.drhasanrizvi.org

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾
وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ
الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ۙ
وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ

خُوب خُوب جاننے والا ہے ﴿٦١﴾

اگر وہ یہ چاہیں کہ تمھیں دھوکہ دیں تو بلاشُبہ آپؐ کے واسطے اللہ بہت کافی ہے۔ (کیونکہ) اُسی خدا نے خود اپنی مدد سے اور حق کو ماننے والوں (مومنین) کے ذریعہ سے آپؐ کی تائید اور نصُرت فرمائی ہے ﴿٦٢﴾ اور حق کے ماننے والوں (مومنین) کے دِل ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر اُن میں ایک دُوسرے کے لئے محبّت پَیدا کی۔ اگر آپ زمین کی ساری کی ساری دَولت بھی خرچ کر ڈالتے تو بھی اُن لوگوں کے دِل آپس میں نہ جوڑ سکتے۔ مگر وہ اللہ ہی ہے جس نے اُن لوگوں کے دِل جوڑ کر، اُن کے دِلوں میں ایک دُوسرے کے لئے محبّت پَیدا کی۔

www.drhasanrizvi.org

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ حَسْبُكَ ٱللَّهُ وَمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ حَرِّضِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عَلَى ٱلْقِتَالِ ۚ إِن يَكُن
مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَٰبِرُونَ يَغْلِبُوا۟ مِا۟ئَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن
مِّنكُم مِّا۟ئَةٌ يَغْلِبُوٓا۟ أَلْفًا مِّنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

یقیناً وہ بڑا ہی زبردست طاقت والا اور
گہری حکمتوں و مصلحتوں کے مطابق بالکل ٹھیک
ٹھیک کام کرنے والا ہے ﴿٦٣﴾ تو اے نبیؐ آپ
کے لئے اللہ کافی ہے اور آپؐ کے لئے وہ شخص
کافی ہے جس نے مومنین میں سے آپؐ کی پیروی کی ﴿٦٤﴾ ع
اے نبیؐ! مومنوں کو (حق کی خاطر) جنگ
پر اُبھاریئے۔ اگر تم میں سے بیسؔ آدمی بھی
صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب
آئیں گے۔ اور اگر تم میں سو آدمی صبر کرنے
والے ہوں گے تو وہ کافروں (منکرینِ حق) کے
ایک ہزار آدمیوں پر بھاری رہیں گے۔ اس لئے
کہ منکرینِ حق (کافر) ایسے لوگ ہیں کہ جو
سمجھ نہیں رکھتے ﴿٦٥﴾ اچھا تو لو اب اللہ نے

الْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ
مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ
اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰي حَتّٰي يُثْخِنَ فِي
الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ

تمھارا بوجھ ہلکا کر دیا (کیونکہ) اُسے معلوم ہے کہ تم میں یقیناً کمزوری ہے۔ تو اَب اگر تم میں سے ایک سَو[1] آدمی صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سَو[2] پر، اور اگر ہزار آدمی صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو[2] ہزار آدمیوں پر، اللہ کے حکم سے غالب رہیں گے۔ (اِس لئے) کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے[3] ﴿۶۶﴾

کِسی نبیؑ کو بھی یہ مُناسب نہیں ہے کہ اُس کے پاس کچھ قیدی ہوں (اور وہ اُن کو مال لے کر آزاد کر دے[4]) جب تک کہ وہ فِتنہ پردازوں کو اچھی طرح کُچل نہ دے۔ تم لوگ تو دُنیا کے فائدے چاہتے ہو، اور اللہ آخرت (کے فائدے دینا) چاہتا ہے۔ اور اللہ

الاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّمَنْ فِىْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ
اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ

بڑا طاقت والا اور بہت گہری مصلحتوں کے
مطابق بالکل ٹھیک کام کرنے والا ہے ﴿۶۷﴾
اور اگر اللہ کی طرف سے یہ بات پہلے سے
نہ لکھی جا چکی ہوتی، تو تم لوگوں نے جو (فدیہ)
لیا ہے اُس کے بدلہ میں تم کو بڑی ہی سخت
سزا دی جاتی ﴿۶۸﴾ پس جو کچھ کہ تم لوگوں نے
مالی فائدہ حاصل کیا ہے، اُسے کھاؤ کہ وہ
صاف سُتھرا، حلال اور پاک ہے اور اللہ سے
ڈرتے رہو۔ حقیقتاً خدا بڑا ہی معاف کرنے
ع ۹ ۵ والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۶۹﴾ ع
اَے نبیؐ! تمھارے قبضہ میں جو قیدی ہیں
اُن سے کہہ دیجئے کہ اگر اللہ کو تمھارے دِلوں
میں کچھ بھی بھلائی یا اچھائی دکھائی دی تو وہ

www.drhasanrizvi.org

www.drhasanrizvi.org

مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝٧٠
وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ
فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝٧١
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَ

تم کو اُس (فدیہ) سے کہیں بہتر عطا فرمائے
گا جو تم سے وصول کیا گیا ہے۔ اور تمہاری
خطائیں بھی معاف کر دے گا (کیونکہ) اللہ تو
ہے ہی بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ۝٧٠
اور اگر اُن قیدیوں نے آپؐ سے خیانت،
بے ایمانی یا غدّاری کرنی چاہی تو وہ تو اُس
سے پہلے بھی اللہ سے خیانت اور غدّاری کر
چکے ہیں۔ پھر (اللہ نے) تم کو اُن پر قابو دے
دیا (کیونکہ) اللہ تو سب کچھ جاننے والا ہے
اور بہت گہری مصلحتوں اور حکمتوں کے مطابق
بالکل صحیح کام کرنے والا ہے ۝٧١
یقیناً جن لوگوں نے حق کو مانا اور (اُس
کے نتیجہ میں) ہجرت کی، اور اپنی جان اور

www.drhasanrizvi.org

أَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ
بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا
مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَ
إِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ
قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

مال سے اللہ کی راہ میں بھرپور کوشش
(جہاد) کی، اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے
والوں کو پناہ بھی دی اور اُن کی مدد بھی
کی، تو وہی دراصل آپس میں ایک دُوسرے
کے حامی اور مددگار ہیں[1]۔ رہے وہ لوگ جو
حق کو مانتے تو ہیں مگر اُنھوں نے ہجرت
نہیں کی تو تمھیں اُن کی حمایت کرنے کا
کوئی بھی موقع حاصل نہیں ہے، جب تک
کہ وہ ہجرت نہ کریں۔ (لیکن) اگر وہ تم
سے کِسی دینی معاملے میں مدد مانگیں تو تم
پر فرض ہے کہ اُن کی مدد کرو[2]۔ سِوا اِس
کے کہ وہ کِسی اَیسی قوم کے خلاف تم سے
مدد مانگیں جن سے تمھارا کوئی معاہدہ ہو

www.drhasanrizvi.org

چُکا ہو۔ مگر (یاد رکھنا کہ) تم جو کچھ بھی
کرتے ہو خدا اُس کو خوب اچھی طرح سے
دیکھ رہا ہے ﴿۷۲﴾ جو حق کے مُنکر ہیں وہ ایک
دُوسرے کی حمایت کرتے ہیں۔ اگر تم (خدا
کے حکم پر) عمل نہ کروگے تو زمین میں بہت
ہی بڑی خرابی اور فتنہ و فساد پیدا ہوجائے گا ﴿۷۳﴾
(مگر) جن لوگوں نے حق کو مانا اور
ہجرت بھی کی اور اللہ کی راہ میں جہاد
(یعنی) بھرپور کوششیں کیں، اور وہ لوگ
بھی جنھوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور
اُن کی امداد بھی کی، یہی لوگ حقیقی اور سچّے
مومن (یعنی) حق کو ماننے والے ہیں۔ اُن
کے لئے اللہ کی معافی بھی ہے اور عزّت

بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾
وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ
تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ
الَّذِينَ آوَوْا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾

www.drhasanrizvi.org

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ
فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۚ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾

اٰيَاتُهَا ١٢٩ (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾

والی روزی بھی ہے ﴿۷۴﴾ اور جو لوگ بعد میں
حق کو مانیں، (یعنی) ایمان لائیں اور ہجرت
کریں اور (پھر تمہارے ساتھ مل کر) جہاد
بھی کریں تو یہ لوگ بھی تم میں سے ہی ہیں۔
اور اللہ کی کتاب (قانون) میں کچھ رشتہ دار
دوسرے رشتہ داروں سے زیادہ حق دار ہیں[1]۔ یقیناً
ع ١٠ اللہ ہر چیز کو اچھی طرح سے جاننے والا ہے ﴿۷۵﴾

آیات ۱۲۹ سورۂ برأت یا سورۂ توبہ مدنی رکوعات ۱۶

(اعلانِ بیزاری یا توبہ کا سورہ)

یہ برارت[2] (یعنی) بیزاری، علیحدگی اور
بے تعلقی (کا اعلان) ہے اللہ اور اُس کے رسولؐ
کی طرف سے اُن مشرکوں سے کہ جن سے تم نے

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ
غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝٢
وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ
الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ
فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا
أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا

معاہدہ کیا تھا ① تو (اَے مُشرکو!) تم اِس
سرزمین میں صرف چار مہینے تک گھوم پھر لو
اور اچھی طرح سے سمجھ لو کہ تم اللہ کو بے بس
نہیں کر سکتے اور یہ بھی سمجھ لو کہ اللہ حق کے
مُنکروں کو ذلیل کرنے والا ہے ② اور یہ اعلان
ہے اللہ اور اُس کے رسولؐ کی طرف سے
تمام لوگوں کے لئے، سَب سے بڑے حج کے
دن، کہ یقیناً اللہ اور اُس کا رسولؐ مُشرکوں
سے بیزار اور بری الذّمہ ہے۔ پس اَب بھی
اگر تم لوگ توبہ کر لو تو یہ تمہارے ہی لئے
بہتر ہے۔ لیکن اگر تم نے حق سے مُنہ کو
پھیرا، تو پھر خُوب اچھی طرح سے سمجھ لو، کہ
تم اللہ کو بے بس نہیں کر سکتے اور حق کے

www.drhasanrizvi.org

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۳
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ
يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا
اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُتَّقِيْنَ ۴
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ

مُنکروں (کافروں) کو بڑی ہی سخت تکلیف
دینے والی سزا کی خوشخبری بھی سُنا دو ۳ سوائے
اُن مُشرکوں کے جن سے تم نے معاہدہ کرلیا
ہو۔ پھر اُنھوں نے تمھارے ساتھ کئے ہوئے اُس
اَپنے معاہدہ کو پُورا کرنے میں کِسی بھی قسم کی
کوئی کمی نہ کی ہو، اور نہ تمھارے خلاف کِسی
کی مدد کی ہو، تو تم بھی اَیسے لوگوں کے
ساتھ کئے ہوئے معاہدہ کو اُن سے مقرّر کی
ہوئی مدّت تک پُورا کرو (کیونکہ) یہ حقیقت
ہے کہ خدا مُتّقین (یعنی) اَپنے مقرّر کئے ہوئے
فرائض (یعنی عہد) کو پُورا کرنے والوں اور
عہد شِکنی سے بچنے والوں کو پسند کرتا ہے ۴
(لیکن) جب حُرمت کے حرام مہینے گزر جائیں

www.drhasanrizvi.org

حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَ
اقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۵
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى

تو پھر اُن مُشرکوں کو جہاں بھی پاؤ قتل کرو
اور اُنھیں گرفتار کرلو اور اُن کا گھیراؤ کرو اور
ہر چھُپ کر حملہ کرنے کی جگہ پر اُن کی تاک
میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ (اپنی بے ایمانیوں اور
بدمعاشیوں سے) توبہ کرلیں اور نماز کی پابندی
اِختیار کریں اور زکوٰۃ بھی ادا کریں تو پھر اُن
کا راستہ چھوڑ دو۔ (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ
خدا بڑا ہی بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے
والا ہے ۵

اور اگر مُشرکوں میں سے کوئی ایک شخص
آپؐ سے (اللہ کا کلام سُننے کے لئے آپؐ کی)
پناہ مانگے تو اُسے پناہ دے دیجئے تاکہ وہ
اللہ کا کلام سُن لے۔ پھر اُسے اُس کے اِطمینان

www.drhasanrizvi.org

يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۶
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا
لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۷

کی جگہ تک پہنچوا دیجئے۔ یہ اِس لئے کرنا چاہیئے
ع ۲ کہ حقیقتاً یہ لوگ حقیقتوں کو جانتے ہی نہیں ۶
اِن مُشرکوں سے اللہ اور اُس کے رسولؐ
کا کوئی عہد آخر کیسے باقی رہ سکتا ہے؟ سِوا
اُن لوگوں سے جن سے آپؐ نے مسجدِ حرام کے
پاس معاہدہ کیا تھا۔ تو جب تک وہ آپؐ
کے ساتھ ٹھیک طرح سے سیدھے رہتے ہوئے
اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی اُن کے ساتھ
سیدھے رہتے ہوئے اَپنے کئے ہوئے عہد پر
قائم رہو۔ (کیونکہ) خدا متقین (یعنی) بدعہدی
سے بچنے والوں اور فرائضِ اِلٰہیہ کو اَدا کرنے
والوں کو دوست رکھتا ہے ۷
بھلا (دُوسرے مُشرکوں کے سَاتھ کوئی

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا
ذِمَّةً يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَ
أَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨﴾
اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ
إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾
لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً وَأُولَٰئِكَ هُمُ

عہد و پیمان) کیونکر باقی رہتا جب کہ اُن کا حال
تو یہ ہے کہ اگر وہ اَب بھی تم پر غلبہ پالیں تو
تمھارے بارے میں کِسی بھی معاہدہ کی ذمّہ داری
یا کِسی رِشتہ داری کا کوئی پاس لحاظ تک نہ کریں
وہ تم کو اَپنے مُنہ کی زبانی باتوں سے تو خوش
راضی کر دیتے ہیں، مگر اُن کے دِل حق کا اِنکار
کرتے رہتے ہیں (کیونکہ) اُن میں کے اکثر نافرمان
اور بدکار ہیں ﴿٨﴾ اُنھوں نے خدا کی آیتوں کے
بدلے میں تھوڑی سی قیمت وصول کرلی اور
اِس طرح خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روک
دیا[لے]۔ حقیقتاً بہت ہی بُرا کام ہے جو یہ لوگ
کیا کرتے تھے ﴿٩﴾ یہ لوگ کِسی مسلمان کے بارے
میں نہ تو کِسی رشتہ داری کا لحاظ کرتے ہیں اور

www.drhasanrizvi.org

الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ
فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱
وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ

نہ کسی عہد و پیمان کا۔ اور یہی لوگ ہیں جو
بڑے ظلم اور زیادتی کرنے والے اور حد سے
بڑھ جانے والے ہیں ۱۰ (لیکن پھر بھی) اگر یہ
لوگ توبہ کرلیں اور نماز کی پابندی کریں (مُراد
حقوق اللہ اَدا کریں) اور زکوٰۃ کو اَدا کریں (مُراد
اِنسانوں کے حقوق اَدا کریں) تو پھر وہ تمھارے
دینی بھائی ہیں۔ اور ہم حقیقتوں، اپنے احکامات و
ہدایات کو بڑی تفصیل کے ساتھ صاف صاف
واضح طور پر پیش کرتے ہیں، اُن لوگوں کے
لئے جو اُن کو جاننا چاہتے ہیں ۱۱ (لیکن) اگر
وہ اَپنی قسموں کو اَپنے عہد و پیمان کر لینے
کے بعد بھی توڑ ڈالیں، اور تمھارے دِین پر
حملے کرنے اور طعنے کسنے شرُوع کر دیں تو پھر

www.drhasanrizvi.org

دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ
لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ﴿١٢﴾
أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ
الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ
أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

تم حق کے اِنکار کرنے والے (کُفر کے) اِن سرغنوں، سرداروں اور علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ اُن کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ وہ (اِس طرح اپنی بُری حرکتوں سے) باز آجائیں ⑫

آخر تم اُن لوگوں سے جنگ کیوں نہیں کرتے جنھوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسولِ خدا کو (اُن کے شہر سے) نکال دینے کا اِرادہ کیا، اور پھر خود اُنھوں ہی نے (جنگ کی) اِبتدا بھی کی؟ کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اگر تم اِیمان دار ہو اور اللہ کو مانتے بھی ہو تو اللہ اِس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ تم اُس سے ڈرو ⑬ اُن

www.drhasanrizvi.org

قاتلوهم يعذبهم الله بأيديكم ويخزهم وينصركم
عليهم ويشف صدور قوم مؤمنين ⑭
ويذهب غيظ قلوبهم ويتوب الله على من
يشاء والله عليم حكيم ⑮
أم حسبتم أن تتركوا ولما يعلم الله الذين جاهدوا

سے لڑو۔ اللہ اُنھیں تمھارے ہاتھوں سے
سزا دے گا اور اُنھیں ذلیل وخوار کرے گا
اور اُن کے مُقابلے میں تمھاری مدد کرے گا اور
اِس طرح ایمانداروں، مومنوں کے دلوں کی
حسرتیں پُوری کرکے اُن کے دِل ٹھنڈے کرے
گا[1] ⑭ اور اُن کے دِلوں کے غم و غصّہ اور جلن
کو بھی دُور کردے گا (کیونکہ) اللہ جس پر
بھی چاہتا ہے اَپنی رحمتوں، معافیوں اور
بخششوں کے ساتھ توجّہ فرماتا ہے۔ اور اللہ
ہے ہی سب کچھ جاننے والا اور گہری
مصلحتوں کے مطابق بالکل ٹھیک کام
کرنے والا[2] ⑮
کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم

www.drhasanrizvi.org

مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا
الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑯ ع
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ
عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ وَ

لوگ یُوں ہی چھوڑ دِئے جاؤگے حالانکہ ابھی
اللہ نے (تمھارا اِمتحان لے کر) یہ معلوم بھی
نہیں کیا کہ آخر تم میں سے کِن لوگوں نے
اللہ کی راہ میں جہاد (یعنی) سخت جد و جہد کی
ہے[1] اور اللہ اور اُس کے رسولؐ اور
ایمانداروں کو چھوڑ کر کسی اور کو اپنا جگری
دوست اور راز دار نہیں بنایا ہے[1]۔ اور تم جو
کچھ بھی کرتے ہو اللہ اُس سے پوُری طرح
۲ ع ن ۸ باخبر ہے ⑯ ع
مُشرکوں کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اللہ
کی مسجدوں کو آباد[2] کریں جب کہ وہ خود
اَپنے خلاف حق کے اِنکار کرنے کی گواہی
دے رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جِن[3] کے

www.drhasanrizvi.org

فِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى
اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ

سارے کے سارے کام، تمام اعمال برباد ہو گئے۔ اور اُنھیں ہمیشہ ہمیشہ (جہنّم کی) بھڑکتی آگ میں رہنا ہوگا ﴿۱۷﴾ اللہ کی مسجدوں کو تو صرف وہی شخص آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کو مانتا ہے، نماز کی پابندی کرتا ہے، اور زکوٰۃ اَدا کرتا ہے۔ اور اللہ کے سِوا کِسی سے نہیں ڈرتا۔ پس اُنھیں سے یہ توقع ہے کہ وہ ہدایت کو قبول کرکے سیدھی راہ چلنے والوں میں شامل ہو جائیں[1] ﴿۱۸﴾

کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجدِ حرام کی مجاوری کرنے اور اُس کو آباد رکھنے کو اُس شخص کے کام کے برابر ٹھہرا لیا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان

www.drhasanrizvi.org

اللّٰهِ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ١٩
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ٢٠
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ

لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد یا بھرپُور جدو
جہد کی ؟ یہ دونوں اللہ کے نزدیک برابر نہیں
ہیں ۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو سیدھا راستہ
نہیں دِکھاتا ۱۹ اللہ کے ہاں تو اُنھیں لوگوں
کے مَرتبے بہت بڑے ہیں جو اِیمان لائے (یعنی
حق کو دِل سے مانا) اور جنھوں نے راہِ خدا
میں ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و
مال کے ساتھ جہاد (یعنی) بھرپُور جدوجہد
کی (یا) اپنی جان اور مال کو اللہ کی راہ
میں کھپایا، اور یہی لوگ کامیاب ہیں ۲۰ اُن
کا پالنے والا مالک اُنھیں اپنی طرف سے
خوشخبری دیتا ہے اپنی خاص رحمت، رضا و
خوشنودی کی، اور اُن جنّت کے گھنے باغوں کی،

فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾
خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عِندَهُۥٓ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوٓا۟ ءَابَآءَكُمْ وَإِخْوَٰنَكُمْ
أَوْلِيَآءَ إِنِ ٱسْتَحَبُّوا۟ ٱلْكُفْرَ عَلَى ٱلْإِيمَٰنِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم
مِّنكُمْ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٢٣﴾
قُلْ إِن كَانَ ءَابَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَٰنُكُمْ وَأَزْوَٰجُكُمْ

جن میں اُن کے لئے ہمیشہ ہمیشہ برقرار رہنے
والی نعمت اور پائیدار عیش و عشرت کے سامان
ہیں ﴿۲۱﴾ جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔
اِس میں کوئی شک نہیں کہ خدا کے پاس وہ
اَجر ہے جو بہت ہی بڑا ہے ﴿۲۲﴾

اَے اِیمان لانے والو! اَپنے باپ (دادا)
اور بھائیوں کو بھی اَپنا سرپرست، رفیق اور
حامی مَت بناؤ اگر وہ کُفر (حق کے اِنکار) کو
ایمان کے مقابلے میں پسند کریں۔ اور تم میں
سے جو کوئی بھی اُنھیں اَپنا سرپرست، رفیق
یا حامی بنائے گا، یا محبّت رکھے گا تو وہی
لوگ ظالم ہوں گے ﴿۲۳﴾ آپؐ فرما دیں کہ اگر
تمھارے باپ (دادا) اور تمھاری اَولاد،

www.drhasanrizvi.org

وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ
كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ
اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۴﴾
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ

تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں، اور تمہارے
عزیز رشتہ دار اور تمہارے وہ مال جو تم نے
کما کر جمع کئے ہیں، اور تمہارا وہ کاروبار جس
کے ٹھنڈے پڑ جانے کا تمہیں ہر وقت خوف لگا
رہتا ہے، اور تمہارے وہ گھر جو تمہیں بہت ہی
اَچھے لگتے ہیں، (اگر یہ تمام چیزیں) اللہ سے
اور اُس کے رسولؐ سے اور اُس کی راہ میں
بھرپُور جدو جہد یا جہاد کرنے سے تم کو زیادہ
پیاری ہیں تو پھر تم انتظار کرو، یہاں تک
کہ اللہ اَپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے۔
اور (یاد رکھنا کہ) اللہ (اَیسے) بُرے کام کرنے
ع ۸ ۹ والے نافرمانوں کو سیدھا راستہ نہیں دِکھاتا ﴿۲۴﴾ ع
اللہ نے بہت سے مقامات پر تمہاری

www.drhasanrizvi.org

اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ
عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ
مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾
ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مدد کی ہے۔ ابھی (جنگِ) حُنینؑ ہی کے دِن
جب تم ہیں اپنی تعداد کے زیادہ ہونے پر
غرور پیدا ہو گیا تھا مگر اُس نے تمھیں کچھ
بھی تو فائدہ نہ پہنچایا اور وہ کثرتِ تعداد
تمھارے کچھ بھی تو کام نہ آئی (یہاں تک کہ
زمین اپنی وُسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو
گئی اور تم پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ نِکلے (ذرا
قرآن کے آئینے میں رسولؐ کے ساتھیوں کا
کِردار ملاحظہ فرمائیں) ﴿٢٥﴾ پھر اللہ نے اپنی طرف
کا سکون و اطمینان اپنے رسولؐ اور (سچّے)
اِیمانداروں اور حقیقی ماننے والوں پر اُتارا[۱]
اور ایسی فوجیں بھی اُتار دیں جو تم کو دِکھائی
تک نہ دیتی تھیں[۲] اور اِس طرح حق کے اِنکار

ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ
اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ
عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ

کرنے والوں کو سزا دی (اِس لئے) کہ مُنکرینِ حق
کی اَیسی ہی سزا ہوتی ہے ﴿۲۶﴾ پھر (اَیسی سزا
دینے کے بعد بھی) اللہ نے جس کو چاہا توبہ کی
توفیق عطا فرما کر اُس کی توبہ قبول کی (کیونکہ
اللہ ہے ہی بڑا معاف کر دینے والا اور بڑا رحم
فرمانے والا ﴿۲۷﴾

اَے وہ لوگو جو ایمان لا چُکے ہو! مُشرکین
تو سراسر نجاست ہی نجاست ہیں۔ وہ تو اِس
سال کے بعد آئندہ مسجدِ حرام کے قریب بھی نہ
پھٹکیں۔ اور اگر تمھیں مُفلسی اور تنگ دستی کا
خوف ہے تو عنقریب، اگر خدا نے چاہا تو وہ
تمھیں اَپنے فضل و کرم سے دَولت مَند یا غنی
کر دے گا۔ یقیناً خدا بڑا ہی جاننے والا اور

www.drhasanrizvi.org

گہری حِکمتوں اور مصلحتوں کے مُطابق بالکل ٹھیک
ٹھیک کام کرنے والا ہے ﴿۲۸﴾

تم اہلِ کِتاب میں سے اُن لوگوں کے
خلاف جنگ کرتے رہو جو اللہ اور آخرت کے
دِن کو نہیں مانتے اور جو کچھ کہ اللہ اور اُس
کے رسولؐ نے حرام قرار دیا ہے اُسے حرام
نہیں سمجھتے اور سچّے دین کو اَپنا دین (طریقۂ
زندگی) نہیں بناتے۔ (اُن سے لڑو) یہاں تک
کہ وہ خود اَپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے
ع ۴ ۱۰ بَن کر رہیں ﴿۲۹﴾

یہودی کہتے ہیں کہ عُزیرؑ خدا کے بیٹے ہیں
اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیحؑ خدا کے بیٹے ہیں۔
یہ اُن کے مُنہ سے نِکلی ہوئی (بے حقیقت) باتیں

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾
قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا
يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ
الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ
عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿۲۹﴾
وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ

www.drhasanrizvi.org

ہیں جو وہ اَپنے سے پہلے کے مُنکرینِ حق کی
دیکھا دیکھی کیا کرتے ہیں۔ خدا اُن کو غارت
کرے (یا) اُن پر اللہ کی مار ہو، یہ لوگ کس
طرف حق سے مُنہ پھیر پھیر کر ٹیڑھے چل رہے
ہیں ﴿۳۰﴾ اُنھوں نے تو اَپنے عالموں، راہبوں اور
مسیح ابنِ مریمؑ کو اللہ کے علاوہ اَپنا رب، اَپنا
پالنے والا مالک بنا رکھّا ہے۔ حالانکہ اُن کو
ایک خدا کے علاوہ کسی اور کی بندگی کرنے
کا حکم نہیں دیا گیا تھا۔ (کیونکہ) اللہ کے سِوا
کوئی خدا ہے ہی نہیں۔ وہ خدا پاک اور بلند
ہے اُن تمام چیزوں سے جنھیں وہ خدا کا
شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۳۱﴾ وہ لوگ چاہتے ہیں
کہ اللہ کی رَوشنی (نُور) کو اَپنے مُنہ سے بُجھا

ابْنُ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ
اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا
وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ

www.drhasanrizvi.org

دیں مگر اللہ اپنی روشنی کو مکمّل کئے بغیر ہرگز
ماننے والا نہیں، چاہے حق کے منکروں کو یہ
بات کتنی ہی ناگوار کیوں نہ ہو ﴿۳۲﴾ وہ اللہ ہی
تو ہے کہ جس نے اپنے پیغام پہنچانے والے
رسولؑ کو اپنی ہدایت اور دینِ حق (سچّے اور
صحیح آئینِ زندگی) کے ساتھ بھیجا، تاکہ اُسے ہر
دین یا ہر آئینِ زندگی کے مقابلے میں غالب کر
کے رہے۔ چاہے مشرکوں کو یہ بات کتنی ہی
ناگوار اور کتنی ہی ناپسند کیوں نہ ہو ﴿۳۳﴾
اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو! یہ حقیقت
ہے کہ بہت سے پادری، علماء، راہب یا درویش
لوگوں کا مال ناحق غلط طریقوں سے ٹھگ کر
(بطور رشوت) کھا جاتے ہیں اور پھر اُن کو اللہ

إِلَّآ أَن يُتِمَّ نُورَهُۥ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْكَـٰفِرُونَ ﴿٣٢﴾
هُوَ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُۥ بِٱلْهُدَىٰ وَدِينِ ٱلْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْأَحْبَارِ وَٱلرُّهْبَانِ
لَيَأْكُلُونَ أَمْوَٰلَ ٱلنَّاسِ بِٱلْبَـٰطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن

www.drhasanrizvi.org

سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَ
لَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾
يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ
وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ
فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾

کے راستے سے بھی روک دیتے ہیں۔ اور جو
لوگ سونا اور چاندی جوڑ جوڑ کر دولت کو
جمع کرکے رکھتے ہیں اور اُس کو اللہ کی راہ
میں خرچ نہیں کرتے، اُن کو سخت ترین تکلیف
دینے والی سزا کی خوشخبری سُنا دو ﴿۳۴﴾ ایک دِن
آئے گا کہ اُسی سونے چاندی (دولت) کو جہنّم
کے اندر کی آگ سے خوب سُلگایا جائے گا،
اور پھر اُسی سے اُن لوگوں کے ماتھوں، پسلیوں،
اور پیٹھوں کو داغا جائے گا (یہ کہہ کر) کہ یہ
وہی دولت اور خزانہ ہے جو تم نے اَپنے لئے
جمع کیا تھا۔ تو لو اَب اَپنی ہی سمیٹی ہوئی دَولت
کا (اصلی) مزہ چکھو ﴿۳۵﴾

حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کی تعداد اللہ کی

www.drhasanrizvi.org

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَٰبِ
اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ
ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝

کِتاب میں (یعنی) اللہ کے قانون کے مطابق[۱]،
بارہ[۱۲] ہے، جب سے اللہ نے آسمان و زمین کو
پیدا کیا ہے، اُن میں سے چار[۴] حُرمت والے
محترم یا (جنگ و جدل کے لئے) حرام مہینے ہیں۔
یہی ہے صحیح ضابطہ یا قانون (دین)۔ لہٰذا اِن
چار[۴] مہینوں میں اَپنے اُوپر ظلم اور زیادتی نہ کرو[۲]۔
اور مُشرکوں سے تم سب مِل کر لڑو جس طرح
سے کہ وہ سَب کے سَب مِل کر تم سے لڑتے
ہیں۔ اور یہ بات خُوب اچھّی طرح سے جان رکھّو
کہ خدا اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو فرائضِ اِلٰہیہ
کو اَدا کرتے ہوئے بُرائیوں سے بچتے ہیں[۳] ۝٣٦
مہینوں میں ردّ و بدل کرنا کُفر (اِنکار) میں
مزید کُفر کا اضافہ کرنا ہے (یا) یہ مزید ایک

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا
يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ
اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۷﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي

کافرانہ اور مُنکرانہ حرکت ہے جس سے وہی لوگ
گمراہ ہوتے ہیں جو حقیقتوں کا اِنکار کرتے ہیں۔
وہ کِسی سال تو کِسی مہینے کو (جنگ و جدل کے
لئے) حلال کردیتے ہیں۔ اور کِسی سال اُسی مہینے
کو حرام کر دیتے ہیں، تاکہ اللہ کے حرام کئے
ہوئے مہینوں کی تعداد کو بھی پُورا کر دیں اور
اللہ کا حرام کیا ہوا (مہینہ جنگ و جدل کے لئے)
حلال بھی کرلیں۔ اُن کے بُرے کام اُن کے لئے
خوبصورت اور اَچھے بنا دئے گئے ہیں۔ (یعنی
اُن کو اُن کے بُرے کام بہت اَچھے لگتے ہیں)
اور اللہ مُنکرینِ حق کو منزلِ مقصود تک نہیں
ع ۵ ۱۱ پہنچایا کرتا ع (۳۷)
اَے وہ لوگو جو اِیمان لا چکے ہو! آخر

www.drhasanrizvi.org

سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي
الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا
غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـــًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

تمھیں ہو کیا گیا ہے کہ جب بھی تم سے اللہ کی
راہ میں نکلنے کو کہا گیا تو تم زمین سے چپک
کر رہ گئے؟ کیا تم نے آخرت کے بدلے میں
اِس (فانی) دُنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ہے؟
تو نہیں ہے اِس دُنیا کی زندگی کا سامان اور
فائدہ آخرت کے مقابلے میں مگر بہت ہی کم (یعنی)
دُنیا کی زندگی کا ساز و سامان آخرت کے مقابلے
میں بہت ہی کم ہے ﴿۳۸﴾ اگر تم (اللہ کی راہ میں)
نہ نِکلو گے تو وہ تمھیں بڑی ہی سخت تکلیف
دینے والی سزا دے گا اور تمھاری جگہ کِسی اور
گروہ کو (حق کی خدمت کے لئے) کھڑا کر دے
گا اور تم خدا کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے (کیونکہ
اللہ تو ہر چیز پر پُوری پُوری قدرت رکھنے والا

www.drhasanrizvi.org

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ
كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ
لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ
وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ
كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾

ہے (۳۹) اگر تم نے اُس (نبیؐ) کی مدد نہ کی (تو
کیا ہوا؟) اللہ نے خود اُن کی مدد کی اُس
وقت جب کافروں نے اُن کو نکال دیا تھا۔
جب وہ صرف دو۲ میں کے ایک تھے' جب وہ
دونوں غار۱ میں تھے اور جب وہ اپنے ساتھی
سے فرما رہے تھے کہ غم نہ کر' یقیناً اللہ ہمارے
ساتھ ہے' تو اللہ نے اپنی طرف کا سکون و
اطمینان اُس (نبیؐ) پر اُتارا اور اُس (نبیؐ)
کی مدد ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر تک
نہ آتے تھے اور کافروں کی بات کو نیچا کر دکھایا
اور اللہ کی بات تو سب سے اُونچی ہی رہتی
ہے۔ (کیونکہ) اللہ بڑا زبردست' طاقتور اور
بڑی گہری حکمتوں اور دانائیوں کے ساتھ بالکل

www.drhasanrizvi.org

اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ؕ ذٰ لِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾
لَوۡ كَانَ عَرَضًا قَرِيۡبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوۡكَ وَ
لٰـكِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ‌ ؕ وَسَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ

ٹھیک ٹھیک کام کرنے والا ہے ﴿۴۰﴾ نکلو چاہے
ہلکے ہو یا بوجھل (یعنی ہلکے ہتھیار ہوں یا بھاری'
چاہے تمھارے پاس مال و دولت ہو یا نہ ہو'
چاہے تمھاری طبیعت کے لئے یہ آسان ہو یا
بھاری ہو' بال بچّوں والے ہو یا چھڑے بہرحال)
اپنی جانوں اور مالوں سے جہاد کرو (کیونکہ یہی
تمھارے لئے بہتر ہے' اگر تم جان لو ﴿۴۱﴾

اگر کوئی فائدہ فوری ملنے والا ہوتا اور سفر
ہلکا' آسان اور معمولی ہوتا تو وہ (مُنافق)
لوگ آپؐ کے پیچھے پیچھے ہو جاتے۔ مگر یہ راستہ
اُن کو سخت پُرمشقّت محسوس ہوا (لہٰذا اب)
بہت جلد یہ لوگ خدا کی قسمیں کھا کھا کر
کہیں گے کہ اگر ہم چل سکتے تو آپؐ کے ساتھ

www.drhasanrizvi.org

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

ضرور نِکلتے۔ (حقیقتاً) وہ خود اَپنے آپ کو تباہ و برباد کر رہے ہیں۔ اللہ خُوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾ ع

ع ۲ ۱۲

اللہ آپؐ کو معاف کرے،[۱] آپؐ نے اُنھیں[۲] (واپس جانے کی) اِجازت کیوں دے دی؟[۱] (اور اِنتظار کیوں نہ کیا) یہاں تک کہ آپؐ کو یہ معلوم ہو جاتا کہ کون لوگ (اَپنے دعووں میں) سچّے ہیں اور کون جُھوٹے ہیں[۲] ﴿۴۳﴾ (کیونکہ) جو لوگ واقعی اللہ اور آخرت کے دن کو مانتے ہیں وہ تو تم سے کبھی بھی اِس بات کی اِجازت نہ مانگتے کہ اُنھیں چُھٹّی دے کر اُن کی جانوں اور مالوں سے جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے۔[۳] اور اللہ تو فرائض اِلٰہیہ کے اَدا کرنے

www.drhasanrizvi.org

والے (متّقیوں) کو بڑی اچّھی طرح سے جانتا
ہے ﴿۴۴﴾ ایسی اِجازت اور چُھٹّی تو صرف وہی
لوگ مانگتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن
کو نہیں مانتے اور جن کے دِلوں میں شک ہے
اور وہ اَپنے شک میں ڈانواں ڈول یا متردّد
ہو رہے ہیں (یعنی) کبھی مان لیتے ہیں اور
کبھی نہیں مانتے ﴿۴۵﴾ اور اگر وہ باہر نکلنے کی
نیّت رکھتے تو اُس کے لئے پہلے سے نیّت کرتے
اور سامان تیار کرتے، لیکن اللہ کو اُن کا اُٹھ
کر نِکلنا پسند ہی نہ تھا۔ اِس لئے اُس نے اُن
کی ہمت پست کر دی۔ اور اُن سے کہہ دیا
گیا کہ تم (گھر) بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ
(گھر) بیٹھے رہو (کیونکہ پہلے خود اُنھوں ہی

بِالْمُتَّقِينَ ﴿۴۴﴾
إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿۴۵﴾
وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِنْ كَرِهَ
اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ
الْقَاعِدِينَ ﴿۴۶﴾

www.drhasanrizvi.org

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا
خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ
حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾

نے جہاد کے لئے نکلنے کی نیّت نہ کی تھی اِس
لئے خدا نے بھی اُن کو جہاد کے لئے نکلنے کی
توفیقات عطا نہ فرمائیں) ﴿۴۶﴾ اور اگر وہ تمہارے
ساتھ نکلتے تو سِوائے خرابیوں کے اور کچھ نہ بڑھاتے
اور تمہارے درمیان فتنہ و فساد کے لئے گھوڑے
دَوڑاتے[1]۔ اور تم میں اَیسے جاسُوس موجود ہیں جو اُن
کی باتوں کو خُوب کان لگا کر سُنتے ہیں[2] اور
اللہ (اَیسے) ظالموں کو خُوب جانتا ہے ﴿۴۷﴾ وہ
تو پہلے بھی فتنہ و فساد کی کوشش کرچکے ہیں اور
آپؐ کے معاملات کو درہم و برہم کرتے رہے ہیں[3]
یہاں تک کہ حق سامنے آگیا اور اُن کی مرضی
کے خلاف اللہ کی بات غالب ہو کر رہی (یا)
اللہ کا کام ہو کر ہی رہا حالانکہ وہ اِس کامیابی

www.drhasanrizvi.org

کو بہت ہی ناپسند کرتے تھے (۴۸) اور اُن میں
کوئی اَیسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو چھٹّی
دے دیجئے اور مجھے اِمتحان یا گُناہ میں نہ ڈالئے۔[ا]
سُن لو کہ وہ تو اِمتحان یا گُناہ میں پڑ ہی چُکے
ہیں اور جہنّم نے اُن مُنکرینِ حق کو ہر طرف سے
گھیر رکھّا ہے[۲] (۴۹) اگر آپؐ کو کوئی فائدہ ہوتا ہے
تو اُنھیں رنج پہنچتا ہے اور جب آپؐ پر مُصیبت
پڑتی ہے تو وہ لوگ کہتے ہیں کہ: "ہم نے تو
اَپنا انتظام پہلے ہی سے کر لیا ہے۔" اور پھر
(آپؐ سے) مُنہ پھیر پھیر کر بڑے ہی خوش
خوش پلٹتے ہیں (۵۰) اُن سے کہہ دیجئے کہ: "ہم
تک ہرگز کوئی مُصیبت نہیں پہنچتی مگر وہی
کہ جو اللہ نے ہمارے لئے لِکھ دی ہے[۳]۔ وہی

وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ
سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٤٩﴾
إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِن تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ
يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِن قَبْلُ وَيَتَوَلَّوا وَّهُمْ
فَرِحُونَ ﴿٥٠﴾
قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ۚ

www.drhasanrizvi.org

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝٥١
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ
وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ
مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ
مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝٥٢

ہمارا مالک آقا اور سرپرست ہے"۔ اور حق کو
ماننے والے اِیمانداروں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ
رکھنا چاہئیے (۵۱)

فرما دیجئے کہ تم ہمارے لئے دو بھلائیوں
(یعنی فتح یا شہادت) میں سے ایک کے سوا اور
کس چیز کا انتظار کر سکتے ہو ؟ اور ہمیں تمھارے
لئے اِس بات کا اِنتظار ہے کہ خدا تمھیں اَپنی
سزا دے۔ چاہے خود اَپنے پاس سے (دے) یا
ہمارے ہاتھوں سے دِلوائے۔ اچھا تو اَب تم
اِنتظار کرو۔ اور یقین رکھو کہ ہم بھی تمھارے
ساتھ اِنتظار کر رہے ہیں (معلوم ہوا کہ اِنتظار
مومن کی قِسمت ہے) (۵۲)

آپؐ فرما دیں کہ تم اَپنے مال چاہے راضی

www.drhasanrizvi.org

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ
كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۵۳
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ
كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ
هُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝۵۴
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ

خوشی خیرات کرو یا ناگواری کے ساتھ خیرات کرو،
وہ تم سے ہرگز قبول نہ کئے جائیں گے، کیونکہ
تم بُرے کام کرنے والے، نافرمان لوگ ہو ۝۵۳
اُن کے خیرات کئے ہوئے مال کے قبول نہ ہونے
کی وجہ اِس کے سوا کچھ اور نہیں کہ اُنھوں نے
اللہ اور اُس کے رسولؐ کا (حکم ماننے سے) اِنکار
کیا اور (اِسی لئے وہ) نماز کے لئے بھی نہیں
آتے مگر سُستی اور بے رغبتی کے ساتھ، اور خیرات
نہیں کرتے مگر اِس حالت میں کہ وہ اُنھیں
ناپسند ہو (یعنی نماز اگر پڑھتے ہیں تو سُستی اور
بے رغبتی سے اور خیرات اگر دیتے ہیں تو مجبُوراً
ناپسندیدگی سے) ۝۵۴ تو تمھیں اُن کے مال اور
اولاد اَچھے معلوم ہو کر دھوکے میں نہ ڈال دیں۔

www.drhasanrizvi.org

اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ
أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُونَ ۝
وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَ
لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝
لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغٰرٰتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَوَلَّوْا
إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۝

(اِس لئے کہ) اللہ بس یہ چاہتا ہے کہ اُنھیں اِن ہی چیزوں کے ذریعہ دُنیا کی زندگی ہی میں سزا دے اور اُن کی جانیں نِکلیں تو وہ بھی سختی سے کِھنچ کِھنچ کر، اس حالت میں کہ وہ اُس وقت بھی حقیقتوں کے ماننے سے اِنکار ہی کر رہے ہوں[1] ﴿۵۵﴾

وہ خدا کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں۔ حالانکہ وہ ہرگز تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل میں تو وہ اَیسے لوگ ہیں جو تم سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۵۶﴾ اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ، یا کوئی غار یا کوئی گھُس بیٹھنے کی جگہ پالیں تو وہ دوڑتے ہوئے بھاگ کر اُسی میں جا چھُپیں ﴿۵۷﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا
مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ
يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا
حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗۤ ۙ
اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور اُن ہی میں سے کوئی اَیسا بھی ہے کہ
جو صدقات کی تقسیم میں تم پر اعتراض کرتا
ہے۔ تو اگر اُس مال میں سے اُنھیں کچھ مل
جائے تو وہ تم سے راضی اور خوش رہیں گے
اور اگر اِس میں سے کچھ نہ دیا گیا تو وہ ایک
دم اُسی وقت ناراض ہو کر بگڑنے لگتے ہیں[1] ﴿٥٨﴾
اور کیا ہی اَچھّا ہوتا کہ وہ اُس پر راضی رہتے
جو اللہ اور اُس کے رسولؐ نے اُنھیں دیا ہے
اور کہتے کہ بس اللہ ہمارے لئے کافی ہے
اور وہ عنقریب اَپنے فضل و کرم سے ہمیں اور
بہت کچھ دے گا۔ اور اُس کا رسولؐ بھی[2] (بہت
کچھ عطا فرمائے گا کیونکہ) ہم تو اللہ ہی سے
لَو لگائے، اُسی پر نظر جمائے ہوئے ہیں ﴿٥٩﴾ یہ

ع ١٤ ١٢

www.drhasanrizvi.org

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا
وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۶۰﴾

صدقات اور زکوٰۃ کا مال تو حقیقتاً (۱) فقیروں
غریبوں اور مسکینوں کے لئے ہے اور (۲) اُن
لوگوں کے لئے ہے جو زکوٰۃ کا کام کرتے ہیں اور
(۳) غیر مسلموں یا نومسلموں کی تالیفِ قلوب (یعنی
اُن کے دِل جیت کر اُن کی دُشمنی کو ٹھنڈا کر کے
اُن کی ہمدردی کرنے اور اُن کی اِمداد کر کے
اُن کی حالت کو درست کرنے کے لئے ہے۔ نیز
غلاموں، کنیزوں کی گردنوں کو غلامی سے
چھُڑانے اور قرضداروں کے قرضے اَدا کرنے،
اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے اور مُسافروں
کی امداد کے لئے ہے۔ یہ ایک فریضہ ہے اللہ
کی طرف سے مُقرّر کیا ہوا۔ اور اللہ سب کچھ
جاننے والا، گہری حِکمتوں اور مصلحتوں کے مطابق

www.drhasanrizvi.org

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ
قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ
اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

بالکل ٹھیک کام کرنے والا ہے ﴿۶۰﴾

اور اُن میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے رسولؐ کو دُکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص صرف کان ہی کان ہے۔ (یعنی) ہر شخص کی بات کو سُنتے رہتے ہیں اور چُپ رہتے ہیں۔ آپؐ کہئے کہ وہ تمھاری ہی بھلائی کے لئے ایسے ہیں۔ وہ اللہ کو بھی مانتے ہیں اور مسلمانوں کی باتوں پر بھی یقین کر لیتے ہیں (کیونکہ) وہ اُن لوگوں کے لئے جو تم میں اِیماندار ہیں سرتا پا رحمت ہی رحمت ہیں۔ اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسولؐ کو دُکھ دے کر تکلیف پہنچاتے ہیں تو اُن کے لئے سخت تکلیف دینے والی سزا ہے ﴿۶۱﴾

www.drhasanrizvi.org

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهٗ أَحَقُّ
أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾
أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ فَأَنَّ لَهٗ نَارَ
جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ

وہ تمھارے سامنے تو اللہ کی قسمیں کھاتے
ہیں تاکہ تمھیں خوش کر دیں، حالانکہ اللہ اور
اُس کا رسولؐ اِس بات کے کہیں زیادہ حقدار
ہیں کہ وہ اُن کو خوش کریں، اگر وہ واقعی اُن
کو مانتے ہیں ﴿٦٢﴾ کیا اُن کو معلوم نہیں کہ جو
بھی اللہ اور اُس کے رسولؐ کی مخالفت کرے
گا تو لازمی طور پر اُس کے لئے جہنّم کی آگ
ہوگی جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ (اور)
یہ بہت ہی بڑی ذِلّت اور رسوائی ہے ﴿٦٣﴾
یہ منافق لوگ ڈر رہے ہیں کہ کہیں مسلمانوں
پر کوئی اَیسا سُورہ نہ اُتر آئے جو اُن کو وہ
سب کچھ بتا دے جو اُن منافقوں کے دِلوں
میں ہے۔ تو آپؐ اُن سے فرما دیں کہ اَچھا اُڑاؤ

www.drhasanrizvi.org

بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِءُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ
مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾
وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ
قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾
لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِن نَّعْفُ عَن

مذاق ، اور یقیناً اللہ بھی اُن تمام باتوں کو
(تمھارے دلوں سے) باہر نِکال کر بتا دے گا
جِس کے بتائے جانے سے تم ڈرتے ہو ﴿۶۴﴾ اگر
اُن سے پُوچھا جائے (کہ تم کیا کیا باتیں کرتے
ہو) تو وہ کہیں گے کہ ہم تو صرف بحث و مباحثہ،
ہنسی مذاق ، کھیل تفریح کر رہے تھے ۔ اُن سے
کہئے اچّھا تو تم اللہ اور اُس کی باتوں، نشانیوں،
احکامات اور اُس کے رسولؐ کے ساتھ ہنسی
مذاق کر رہے تھے؟ ﴿۶۵﴾ اَب بہانے نہ بناؤ ۔
حقیقتاً تم مسلمان ہو جانے کے بعد کافر ہو چکے
ہو ۔ اگر ہم نے تم میں سے ایک گروہ کو (جس
نے سچّے دِل سے توبہ کر لی) معاف بھی کر دیا
تو دُوسرے گروہ کو (جو آخر وقت تک اپنے نفاق

www.drhasanrizvi.org

اور مخالفت پر قائم رہا) ضرور سزا دے کر رہیں
گے کیونکہ وہ لوگ مجرم تھے ۶۶ ع
منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک
دوسرے سے ملتے جلتے ہیں (یعنی) سب کے سب
ایک ہی جیسے ہیں۔ وہ سب برائی کی ترغیب
دیتے ہیں اور اچھائی سے روکتے ہیں اور اپنے
ہاتھوں کو (نیک خیرات سے) بند رکھتے ہیں۔
(کیونکہ) وہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی
انھیں بھلا دیا۔ یہ حقیقت ہے کہ یہ منافق لوگ
بڑے ہی نافرمان اور بدکار ہیں ۶۷ (اسی لئے)
اللہ نے ان منافق مردوں، عورتوں اور کافروں
کے لئے جہنّم کی آگ کا وعدہ کر لیا ہے، جس
میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی آگ ان

طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۶۶
اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۶۷
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ

www.drhasanrizvi.org

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۙ﴿٦٨﴾
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

کے لئے کافی بھی ہے اور مَوزوں بھی۔ اور اللہ نے اُن پر لعنت (یعنی اللہ کی خاص رحمت سے دُور کر دیا) ہے اور اُن کے لئے ہمیشہ قائم رہنے والی سزا ہے (۶۸) اُنھیں لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تم سے زیادہ طاقتور بھی تھے اور مال اور اَولاد بھی تم سے کہیں زیادہ رکھتے تھے۔ پس اُنھوں نے دُنیا میں اَپنے حِصّے کے مَزے لُوٹ لئے اور تم نے بھی (دُنیا میں) اَپنے حِصّے کے مَزے اُسی طرح لُوٹے جیسے کہ اُنھوں نے لُوٹے تھے، اور تم بھی ویسے ہی مُہمل کاموں اور بحثوں میں پڑے رہے جیسے وہ اُن کاموں میں پڑے رہے تھے۔ تو یہ وہی لوگ ہیں جِن کے تمام کام دُنیا اور آخرت میں برباد ہوئے اور یہی لوگ سخت

www.drhasanrizvi.org

نُقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۶۹﴾ کیا اُنھیں اُن سے
پہلے کے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی؟ (مثلاً) نوحؑ
کی قوم، عاد، ثمود اور ابراہیمؑ کی قوم (کی
تاریخ)، اور مدین والے اور وہ بستیاں جن کو
اُلٹ دیا گیا تھا[1]۔ اُن کے رسولؑ اُن کے پاس
کھُلی کھُلی واضح نشانیاں، ہدایات، مُعجزات اور
احکامات لے کر آئے تھے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا
کہ اُن پر ظُلم و ستم کرے۔ مگر (حقیقتاً) وہ خود
اپنے اُوپر ظُلم ڈھانے والے تھے ﴿۷۰﴾

مومن مرد اور مومن عورتیں سب کے سب
ایک دُوسرے کے حامی، رفیق اور ساتھی ہیں[2]۔
(کیونکہ) وہ نیک باتوں کی ترغیب دیتے ہیں
اور بُری باتوں سے روکتے ہیں۔ نماز پابندی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾
اَلَمْ یَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ
ثَمُوْدَ ﴿۵﴾ وَقَوْمِ اِبْرٰهِیْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْیَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾
وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۘ
یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

www.drhasanrizvi.org

سے اَدا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں، اور
اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اِطاعت کرتے ہیں۔
یہی وہ لوگ ہیں جن پر عنقریب اللہ رحم کرے
گا۔ یقیناً اللہ بڑی زبردست طاقت رکھنے والا
اور بڑی گہری حِکمتوں اور مصلحتوں کے مطابق
بالکل ٹھیک کام کرنے والا ہے (۷۱) اللہ
نے اِیماندار مَردوں اور اِیماندار عورتوں سے
اُن بہشت کے باغوں کا وعدہ کر لیا ہے، جن
کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ اُن
میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن سدابہار باغوں
میں اُن کے لئے صاف سُتھرے، پاک و پاکیزہ
مکانات ہوں گے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ
کی خوشنودی اور رضامندی اُنھیں حاصل ہوگی،

يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ
وَرَسُولَهٗ ۚ أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ (۷۱)
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي

www.drhasanrizvi.org

جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ
وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ
كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَ مَا

جو سب سے بڑی کامیابی ہے۔ (یا) اللہ کی
طرف کی ذرا سی بھی رضامندی اور خوشنودی
سب سے بڑی چیز ہے۔ یہی ہے بہت بڑی
ع ۹ ۱۵ کامیابی ﴿۷۲﴾ ع

اَے نبیؐ! کافروں اور منافقوں کے ساتھ
جہاد کیجئے اور اُن پر سختی بھی کیجئے۔ اُن کا ٹھکانا
جہنّم ہے اور وہ واپس لَوٹ کر جانے کی بہت
ہی بُری جگہ ہے ﴿۷۳﴾

وہ لوگ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اُنھوں
نے وہ بات نہیں کہی۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے
کہ اُنھوں نے کُفر (اِنکارِ حق) کی بات ضرور کہی
اور (اِس طرح) وہ اِسلام لانے کے بعد کافر ہو
گئے۔ اور اُنھوں نے وہ کچھ کرنے کا اِرادہ کیا

www.drhasanrizvi.org

نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ
يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى
الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ

جسے وہ پُورا نہ کر سکے۔ اور اُن کا سارا غصّہ اور ناراضگی صِرف اِس بات پر ہے کہ اللہ اور اُس کے رسولؐ نے اپنے فضل و کرم سے اُن کو مالدار بنا دیا ہے۔ اگر اَب بھی وہ توبہ کرلیں تو یہ اُنھیں کے لئے بہتر ہے۔ اور اگر وہ مُنہ پھیر لیں تو پھر اللہ بھی اُن کو دُنیا اور آخرت میں بہت سخت تکلیف دینے والی سزا دے گا۔ اور پُوری زمین پر اُن کا نہ تو کوئی دوست یا سرپرست ہوگا اور نہ کوئی حامی یا مددگار ہوگا ﴿۷۴﴾

اور اُن میں اَیسے بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے یہ عہد و پیمان کیا تھا کہ اگر اُس نے اَپنے فضل و کرم سے ہمیں (مال) عطا فرمایا تو ہم

www.drhasanrizvi.org

خیرات بھی کریں گے اور نیک کام کرنے والوں
میں سے ہو جائیں گے ۷۵ مگر جب اللہ نے
انھیں اپنے فضل و کرم سے دولت دے دی
تو انھوں نے اس دولت کے ساتھ کنجوسی کی۔ اور
اپنے عہد و پیمان سے ایسے پھر گئے کہ گویا انھیں
اس کی کوئی پرواہ تک نہیں ۷۶ بس اللہ نے
بھی اُن کے دلوں کے اندر نفاق کو قیامت تک
کے لئے جما دیا کہ جب وہ اللہ سے ملیں گے
(تو اسی حال میں ملیں گے) اُس بدعہدی کی
وجہ سے جو انھوں نے اللہ کے ساتھ کی، اور
اُس جھوٹ کی وجہ سے جو وہ بولتے رہے ۷۷
کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ اللہ کو اُن کے
تمام چھپے ہوئے راز، خفیہ باتیں اور اُن کی

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصّٰلِحِينَ ۝٧٥
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ۝٧٦
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ
اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝٧٧
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

www.drhasanrizvi.org

سرگوشیاں تک معلوم ہیں اور خدا تمام پوشیدہ
باتوں کا پوری طرح جاننے والا ہے؟ (۷۸) (اللہ
اُن کنجوس دَولت مندوں کو اچھی طرح سے جانتا
ہے) جو اَیسے اِیمانداروں پر طعنے کستے ہوئے اُن
کا مذاق اُڑاتے ہیں جو اَپنی خوشی اور رغبت سے
خیرات کرتے ہیں اور اَپنی محنت مَزدوری کے سِوا
اور کچھ نہیں رکھتے۔ تو اللہ خود اُن مذاق اُڑانے
والوں کا مذاق اُڑائے گا (اِس طرح کہ) اُن کے
لئے بڑی ہی سخت تکلیف دینے والی سزا ہے[۱] (۷۹)
اَب آپؐ چاہے اُن کے لئے خدا سے معافی طلب
کریں یا نہ کریں، اگر آپؐ سَتّر مرتبہ (یعنی) لاتعداد
مرتبہ بھی اُن کے لئے خدا سے معافی مانگیں گے تو
بھی خدا اُنھیں تو ہرگز بھی معاف نہیں کرے گا۔[۲]

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۷۸﴾
اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي
الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾
اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٨٠
فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۗ
قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۗ لَوْ كَانُوْا
يَفْقَهُوْنَ ۝٨١

اِس لئے کہ اُنھوں نے خدا اور اُس کے رسولؐ
کا انکار کیا۔ اور اللہ ایسے فاسق بدکار اور
بدمعاش لوگوں کو منزلِ مقصود تک پہنچایا ہی
نہیں کرتا (یا) ہدایت قبول کرنے کی توفیق
ع ۱۰ ۱۶ نہیں دیا کرتا ع ۸۰

جو لوگ پیچھے چھوڑ دئے گئے تھے وہ رسولِ
خدا کے پیچھے اپنے گھروں میں رہنے پر خوش
ہوئے (کیونکہ) اُنھیں یہ بات ناپسند تھی کہ وہ
اپنے مال اور جان کے ذریعہ سے اللہ کی راہ
میں جہاد کریں۔ اُنھوں نے (لوگوں سے) کہا کہ
اتنی گرمی میں سفر نہ کرو۔ اُن سے کہہ دو کہ جہنم
کی آگ اِس سے بھی کہیں زیادہ گرم ہے۔ کاش
کہ وہ سمجھ سے کام لیتے ۸۱ اب اُن کو چاہیئے کہ

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا ۚ جَزَاءً بِمَا
كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾
فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ
لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ
تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ
مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾
وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ

کم ہنسیں اور زیادہ روئیں، اُن بُرائیوں کی
سزا میں جو وہ کماتے رہے ہیں ﴿۸۲﴾ اَب اگر اللہ
تمھیں اُن کے کسی گروہ کے درمیان واپس لے
جائے اور وہ آپؐ سے جہاد کے لئے نکلنے کی
اِجازت مانگیں، تو آپؐ صاف صاف کہہ دیں
کہ: "اَب تم میرے ساتھ کبھی نہیں نکل سکتے
اور نہ میرے ساتھ رہ کر تم کسی دُشمن سے جنگ
کر سکتے ہو۔ حقیقت میں تم نے تو پہلے بھی (گھر)
بیٹھے رہنے ہی کو پسند کیا تھا تو اَب پیچھے رہ
جانے والوں کے ساتھ (اَپنے گھر) بیٹھے رہو ﴿۸۳﴾
اور اگر اُن میں سے کوئی مَر جائے تو اُس کی
نمازِ جنازہ بھی ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی اُس
کی قبر پر کھڑے ہونا، کیونکہ اُن لوگوں نے اللہ

www.drhasanrizvi.org

عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَ
هُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾
وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾
وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ

اور اُس کے رسولؐ کا کُفر کیا ہے (یعنی) اُن
کے حُکم کو ماننے سے اِنکار کیا ہے اور وہ اِس
حالت میں مَرے ہیں کہ وہ بُرے کام کرنے والے
(فاسق) تھے ﴿۸۴﴾ اور اُن کے مال اور اَولاد (کی
کثرت) کہیں تم کو حیران کر کے دھوکے میں نہ
ڈالے، کیونکہ اللہ نے تو یہ طے کر لیا ہے کہ اُن
کو اِس دُنیا ہی میں اُن کے مال اور اولاد
ہی کے ذریعہ سزا دے اور اُن کی جانیں اِس
حالت میں نِکلیں کہ وہ حق کے مُنکر (کافر)
ہوں ﴿۸۵﴾
جب کبھی کوئی سورہ (یہ کہتا ہوا) اُترتا
ہے کہ اللہ کو مانو اور اُس کے رسولؐ کے ساتھ
مِل کر جہاد کرو تو اُن (منافقوں) میں کے

www.drhasanrizvi.org

رَسُوْلِهٖ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا
نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

طاقتور اور دَولت مند لوگ آپؐ سے درخواست
کرتے ہیں کہ اُنھیں گھر جانے کی اِجازت دے
دی جائے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں تو گھر بیٹھنے
والوں کے ساتھ چھوڑ دیجئے ﴿۸۶﴾ (غرض) اُن
لوگوں نے اِس بات کو پسند کیا کہ وہ گھر
بیٹھنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں۔ (اِسی لئے)
اُن کے دلوں پر نِشان یا مُہر لگا دی گئی تو
اَب اُن کی سمجھ میں کچھ بھی نہ آئے گا ﴿۸۷﴾
لیکن رسولؐ اور اُن ایمان لانے والوں نے
جو اُنؐ کے ساتھ ہیں، اَپنے مالوں اور اَپنی
جانوں کے ذریعہ سے جہاد کیا (اِسی لئے)
اَب ہر ہر طرح کی بھلائیاں اُنھیں کے لئے
ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہر طرح کی

www.drhasanrizvi.org

الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾
وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ
الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ

فلاح، بہتری اور کامیابی حاصل کرنے والے
ہیں ﴿٨٨﴾ اللہ نے اُن کے لئے جنّت کے ایسے
ایسے گھنے باغات تیّار کر رکھے ہیں جن
کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں، جن
میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ہے بہت
ع ۱۱ ہی بڑی، عظیم الشّان کامیابی! ﴿٨٩﴾

اور صحرا کے رہنے والے (بدوی)
عربوں میں سے بہت سے لوگ آئے کہ
اُنھیں بھی چھُٹّی دے کر پیچھے رہنے کی
اِجازت دی جائے (غرض اِس طرح سے)
وہ لوگ (گھر) بیٹھے رہے جو اللہ اور اُس
کے رسولؐ سے جھُوٹ بولتے ہیں۔ تو جن
لوگوں نے بھی حق بات ماننے سے اِنکار (کفر)

www.drhasanrizvi.org

كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝٩٠
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى
الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا
لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَ
اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝٩١
وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ
مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

کو اختیار کیا' تو عنقریب اُن کو سخت تکلیف دینے
والی سزا پہنچے گی ۝٩٠ (لیکن) کمزوروں' بیماروں اور
جن کے پاس خرچ نہ ہو' اُن کے اُوپر نہ تو کوئی اِلزام
ہے اور نہ (اُن کے نہ جانے پر) کوئی حرج ہے' جب کہ
وہ اللہ اور اُس کے رسولؐ کے وفادار اور خیرخواہ
ہیں۔ اَیسے نیک کام کرنے والوں پر کوئی اِلزام یا
اِعتراض نہیں۔ (کیونکہ) اللہ تو بڑا ہی درگزُر
کرنے والا' معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا
ہے ۝٩١ (اِسی طرح) نہ اُن لوگوں پر کوئی اِلزام
یا اعتراض کی گنُجائش ہے کہ جب وہ آپؐ کے
پاس آئیں اِس غرض سے کہ آپؐ اُن کے لئے (جہاد
پر جانے کے لئے) سواریوں کا اِنتظام فرما دیں
اور آپؐ اُن سے کہیں کہ میرے پاس تو کوئی چیز

www.drhasanrizvi.org

نہیں جو میں تمہیں سواری کے لئے دُوں" تو وہ (مجبوراً گھر) واپس ہوں اِس حالت میں کہ اُن کی آنکھیں آنسو بہا رہی ہوں اِس غم میں کہ اُن کے پاس (خدا کی راہ میں) خرچ کرنے کے لئے کچھ بھی تو نہیں ہے (٩٢) البتہ اِلزام اور اعتراض تو صرف اُن لوگوں پر ہے جو آپؐ سے جہاد پر جانے سے چُھٹّی مانگتے ہیں باوجود اِس کے کہ وہ دَولت مند ہیں۔ وہ اِس بات کو پسند کرتے ہیں کہ گھر بیٹھنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں۔ (اِس لئے) اللہ نے اُن کے دلوں پر نشان یا مُہر لگا دی۔ تو اَب یہ کچھ نہیں جان سکتے (کہ مرنے کے بعد اِن کی کیا گت بنے گی اور اُن کے اِس عمل کا کتنا بُرا نتیجہ نِکلے گا) (٩٣)

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

نزولِ قرآن کا مقصد اور عبادت کی حقیقت

○...... ''اور ہم نے قُرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کردیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟''

(القرآن: سورہ قمر: ۵۴۔۱۷)

○...... ''یہ (قرآن) بڑی برکت والی کتاب ہے جس کو ہم نے آپؐ پر اُتارا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں''

(القرآن: سورہ ص: ۳۸۔۲۹)

○...... ''تلاوت بغیر تدبّر، غور و فکر کے نہیں ہوتی''

(الحدیث)

○...... ''عبادت یہ نہیں کہ تم کثرت سے کھڑے ہو کر نمازیں پڑھے جاؤ اور لمبے لمبے رکوع اور سجدے کیے جاؤ۔ بلکہ عبادت یہ ہے کہ اللہ کے کاموں اور آیتوں پر غور و فکر کیا جائے۔''

(الحدیث)

○...... ''ایک گھنٹہ غور و فکر کرنا ستر (۷۰) سال عبادت کرنے سے بہتر ہے''

(الحدیث)

میزان فاؤنڈیشن

اِسلامک ریسرچ سینٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا نمبر ۶ شاہراہِ پاکستان، کراچی

0345-2443358

0315-8200311, 0321-8475550, 0300-4496512

Email: mz.foundation@hotmail.com

کتبہ: سیّد جعفر صادق

Printed by System Graphics Karachi

ایڈیشن: 2012-13